سوال

میری رخصتی کے موقع پر مجھے بعض ایسے تحفے بھی ملے جو سنت نبویہ کے مطابق نہ تھے، مثلاً ذی روح کی تصاویر، اور بعض مجسمے، اورچاندی کی پالش کردہ برتن وغیرہ....الخ
کیا میں یہ اشیاء غیر مسلموں کو دے سکتا ہوں، یا کہ مجھے ان سے صرف خلاصی حاصل کرنا ضروری ہے؟ اور کیا ہم کسی کی طرف سے دیا گیا تحفہ آگے کسی اور کو تحفہ دے سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر میرے بہت سے دوستوں میں ایک ہی طرح کے کئی برتن دیے ہیں، مجھے ان سب کی ضرورت نہیں، توکیا میں ان میں کچھ برتن کسی اور کو تحفہ دے سکتا ہوں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد از اں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اور راہنمائی یہ ہے کہ تصاویر کو مٹا دیا جائے، اور مجسمے توڑ دیے جائیں

اس کی دلیل ابو الھیاج اسدی رحمہ اللہ کی درج ذیل حدیث ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے کہا:

"کیا میں تجھے اس کام پر مامور نہ کروں جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مامور کیا تھا، جو مجسمہ ملے اسے مٹا ڈالو، اور جو قبر بھی اونچی ہو اسے برابر کر دو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1609).

اس لیے یہ بات متعین شدہ ہے کہ ذی روح کی تصاویر سے خلاصی حاصل کرنا ضروری ہے، رہا مسئلہ چاندی کی پالش کردہ برتنوں کا تو یہ بھی استعمال کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"چاندی کے برتنوں میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈال رہا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (3846).

سونے اور چاندی کی پالش کردہ اشیاء کا حکم بھی سونے اور چاندی سے بنی ہوئی چیز کا ہے

اور آپ کو تحفے اور ہدیہ جات ملے ہیں ان کے متعلق گزارش ہے کہ اسے آگے ہدیہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ ہدیہ قبول کرنے سے انسان مالک بن جاتا ہے، چنانچہ اسے فروخت کر کے، یا پھر کسی کو ہبہ یا وقف کر کے تصرف کرنے کا حق حاصل ہے، اور ایسا کرنا جائز ہے

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

2442